سوال

(157)جب عورت مجبوراً بے پردہ ہوکر نماز ادا کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب بے حجاب عورت نماز کی طرف مجبور ہو یا اس نے شرعی پردہ نہ کیا ہو۔ مثلاً اس کے سر کے بال یا پنڈلی کا کچھ حصہ کسی وجہ سے کھلا ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے تو یہ بات جان لینی چاہیے کہ عورت کے لیے پردہ کرنا واجب ہے اس کے لیے پردہ ترک کرنا یا اس میں کسی قسم کی سستی کرنا جائز نہیں ہے اور جب نماز کا وقت ہو جائے اور مسلمان عورت مکمل شرعی پردہ میں نہ ہو یا اپنے جسم کو چھپائے ہوئے نہ ہو تو اس مسئلہ میں قدرے تفصیل ہے۔

1۔ اگر یہ بے پردگی یا بے حجابی مجبوری کے عالم میں ہو تو وہ اسی حالت میں نماز ادا کرے گی اس کی نماز درست ہوگی اور اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی وجہ سے۔

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ... سورة البقرة ... ٢٨٦

"اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق۔"

نیز اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی وجہ سے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... سورة التغابن ... ١٦

"سو اللہ سے ڈرو جتنی تم طاقت رکھو۔"

2۔ اور اگر یہ بے حجابی اور بے پردگی اختیاری حالت میں ہو مثلاً عادات اور دوسروں کی دیکھا دیکھی یا اس طرح کے کسی اور سبب کی وجہ سے ہو تو اگر یہ بے پردگی صرف چہرے اور ہتھیلیوں میں ہو تو نماز درست ہے البتہ غیر مردوں کے سامنے ایسی حالت میں نماز پڑھنا گناہ کا سبب بنے گا اور اگر پنڈلی یا بازو یا سر کے بال وغیرہ کھلے ہوں تو ایسی حالت میں نماز جائز نہیں ہے اور اگر وہ اس حالت میں نماز ادا کرے گی تو اس کی نماز باطل ہوگی اور وہ دو وجوہ سے گناہ گار ہوگی ایک تو اجنبی غیر محرم مرد کے سامنے مطلقاً جسم کو کھولنے کی وجہ سے اور دوسرے ایسی حالت میں نماز ادا کرنے کی وجہ سے جس سے اسلام نے منع کیا ہے (سماحة الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمة اللہ علیہ)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر 167

محدث فتویٰ